سیرتِ نبوی پر معرکۃ الآرا کتاب

www.ahlehaq.org

زاد المعاد

اوّل : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حلیہ و شمائل، عادات و خصائل۔ اسوہ و سنت، معمولات اور اصولِ زندگی، مجاہدات و غزوات، معاملات اور طرزِ زندگی، خادموں سے برتاؤ، دشمنوں سے سلوک، گھر والوں سے معاشرت پر مشتمل ہے۔

دوم : یہ حصہ مشتمل ہے رحمتِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوات و مجاہدات، معاملات دینی و دنیوی میں آپؐ کے اسوۂ مبارک اور سنتِ طیبہ، نیز حالات و سوانح اور معمولات نبویؐ کی روشنی میں، بہت ہی اہم نکات و نوادر مسائل فقہیہ پر

۱/۲

علامہ حافظ ابنِ قیمؒ

نفیس اکیڈمی - کراچی

سیرت النبیؐ پر دنیا کی سب سے زیادہ مستند اور عظیم الشان کتاب

زاد المعاد

فی

ھدی خیر العباد

اوّل - دوم

اوّل: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ و شمائل، عادات و خصائل، اسوہ و سنت، معمولات اور اصولِ زندگی، مجاہدات و غزوات، معاملات اور طرز زندگی، خادموں سے برتاؤ، دشمنوں سے سلوک، گھر والوں سے معاشرت پر مشتمل ہے۔

دوم: یہ حصہ مشتمل ہے رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات و مجاہدات، معاملات دینی و دنیوی میں آپؐ کے اسوۂ مبارک اور سنت طیبہ، نیز حالات و سوانح اور معمولات نبویؐ کی روشنی میں بہت ہی اہم نکات و نوادر مسائلِ فقہیہ پر

مصنفہ: علامہ حافظ ابی عبد اللہ محمد ابنِ قیم

ترجمہ: رئیس احمد جعفری

www.ahlehaq.org

نفیس اکیڈمی
اردو بازار، کراچی

کس کس کی آغوش میں آپؐ رہے :-

پہلے آپ اپنی والدہ حضرت آمنہ بنت وہب بن عبدالمناف بن زہرہ بن کلاب کی گود میں پرورش پاتے رہے ۔ نیز حضرت ثوبیہؓ اور حلیمہؓ اور ان کی بیٹی شیما جو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن تھیں اور یہی وہ خاتون ہیں جو بنی ہوازن کے وفد میں تشریف لائی تھیں تو آپ نے ان کے حق کا لحاظ کرتے ہوئے ان کے لئے اپنی چادر مبارک بچھا کر اس پر بٹھایا تھا۔

ان کے علاوہ حضرت ام ایمن کے گود میں بھی آپ کھیلتے رہے اور یہ آں حضرتؐ کو والدین کی طرف سے ملی تھیں ۔ یہ باندی تھیں ۔ ان کے خاوند زید بن حارثہ تھے اور اسامہ بن زید انہی کے لڑکے تھے اور یہی وہ خاتون ہیں کہ آپؐ کی وفات کے بعد جب حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے، تو یہ رو رہی تھیں، انھوں نے فرمایا:

کہ اے ام ایمن کیوں روتی ہو؟ اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنے رسولؐ کے لئے یہاں سے کہیں بہتر نعمتیں ہیں ۔

فرمانے لگیں میں جانتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنے رسولؐ کے لئے یہاں کی نسبت بہت عمدہ انعامات ہیں لیکن میں تو اس وجہ سے روتی ہوں کہ آسمان سے جو خبر آیا کرتی تھی وہ اب منقطع ہو چکی ہے ۔

اس پر ان دونوں حضرات کا بھی جی بھر آیا اور یہ بھی رونے لگے ۔

بعثت اور ابتدائے وحی

اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس برس کی عمر میں مبعوث فرمایا اور یہ کمالِ عقل کا وقت ہوتا ہے ۔

روایت ہے کہ انبیاء علیہم اسی عمر میں مبعوث ہوا کرتے ہیں اور وہ جو مسیح علیہ السلام کے متعلق روایت ہے کہ جب انہیں آسمان پر اٹھایا گیا تو ان کی عمر تینتیس ۳۳ برس کی تھی، تو اس کے متعلق کوئی متصل سند کی حدیث نہیں ملتی کہ جس پر اعتماد کیا جا سکے ۔

وحی کی ابتدا رویائے صادقہ سے ہوئی ۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی خواب دیکھتے تو صبح صادق کی طرح سچا نکلتا ۔ کہتے ہیں کہ یہ حالت چھ ماہ تک رہی اور نبوت کی کُل